* 0000800000001 * DFD

CAMBRIDGE
International Education

Cambridge O Level

CANDIDATE NAME										
CENTRE NUMBER						CANDIDATE NUMBER				

* 2 9 0 8 9 5 0 0 1 1 *

SECOND LANGUAGE URDU **3248/01**

Paper 1 Reading and Writing **May/June 2026**

1 hour 45 minutes

You must answer on the question paper.

No additional materials are needed.

INSTRUCTIONS
- Answer **all** questions.
- Use a black or dark blue pen.
- Write your name, centre number and candidate number in the boxes at the top of the page.
- Write your answer to each question in the space provided.
- Do **not** use an erasable pen. Do **not** use correction fluid or tape.
- Do **not** write on any bar codes.
- Dictionaries are **not** allowed.

INFORMATION
- The total mark for this paper is 50.
- The number of marks for each question or part question is shown in brackets [ ].

This document has **16** pages. Any blank pages are indicated.

NL 356786/3
© Cambridge University Press & Assessment 2026

مشق نمبر: 1

درج ذیل عبارت پڑھیں اور صفحے کے دوسری طرف سوالات کے جواب لکھیں۔

عباس ابن فرناس ایک مشہور سائنس دان، دانشور اور موجد تھا جو 810 عیسوی میں اندلس میں پیدا ہوا۔ اس کی پرورش قرطبہ میں ہوئی، جو اس دور میں علم و ثقافت کا مرکز تھا۔ چھوٹی عمر سے ہی اس میں ذہانت اور فطری تجسس نمایاں تھا، جس نے اسے زندگی بھر جستجواور سائنسی ایجادات کی طرف مائل رکھا۔ یہاں تک کہ بعد کے ادوار میں بھی عباس ابن فرناس کے شاندار تجربات اور ایجادات نے بہت سی جدید ٹیکنالوجیز کی بنیاد رکھنے میں اہم کردار ادا کیا ہے۔

عباس ابن فرناس کے مشہور کارناموں میں سے ایک نمایاں کام پرواز سے متعلق اس کے ابتدائی تجربات تھے۔ ابن سینا کی تحریروں سے متاثر ہو کر ابن فرناس انسانی پرواز کے خواب کی تعبیر تلاش کرنے کی جانب متوجہ ہوا۔ 852 عیسوی میں 42 سال کی عمر میں اس نے اپنے ڈیزائن کردہ پروں کے سیٹ کا استعمال کرتے ہوئے اڑنے کی کوشش کی۔ اس نے عقاب کے پروں اور ریشم کو لکڑی کے فریم پر چپکا کر پروں کا ایک جوڑا تیار کیااور قرطبہ میں ایک پہاڑی کی چوٹی پر چڑھ کر ہوا میں چھلانگ لگائی۔ اگرچہ وہ گر کر زخمی تو ہوا، لیکن وہ زمین پر لینڈنگ سے پہلے کافی فاصلہ طے کرنے میں کامیاب ہوگیا۔ یہ انسانی پرواز کی ابتدائی ریکارڈ شدہ کوششوں میں سے ایک ہے۔ اس تجربے کے علاوہ، عباس ابن فرناس کو پیراشوٹ کی ابتدائی شکل کا موجد بھی مانا جاتا ہے۔ اس نے کپڑے سے بنے پیراشوٹ کا تجربہ قرطبہ کے ایک اونچے مینار سے چھلانگ لگا کر کیااور بحفاظت زمین پر اترنے میں کامیاب ہو گیا۔

عباس ابن فرناس نے روشنی اور عدسے کی خصوصیات پر تجربات کرتے ہوئے بے رنگ شیشہ تیار کیا اور کمزور نظر کے لیے مختلف اصلاحی عدسے بنائے۔ اس کے بنائے ہوئے آلات فلکیاتی مشاہدات کے لیے بھی استعمال ہوتے تھے۔ عباس ابن فرناس نے سیاروں اور ستاروں کی حرکات کو ظاہر کرنے کے لیے ماڈل بھی ڈیزائن کیے۔ اس کی ایجادات نے بعد کے دور میں بھی فلکیات اور جہازوں میں سمت شناسی کی ترقی میں اہم کردار ادا کیا۔ عباس ابن فرناس نے مختلف مشینی آلات بھی بنائے، جن میں پانی کی گھڑیاں، خودکار دروازے اور کئی ہائیڈرولک نظام شامل ہیں۔ اپنے سائنسی مشاغل کے علاوہ، عباس ابن فرناس ایک نامور موسیقار اور شاعر بھی تھا جس نے عربی اور بربر زبانوں میں شاعری کی۔ اس کے ساتھ ساتھ وہ ایک ماہر خطاط بھی تھا جس کی خوبصورت خطاطی کے نمونے پورے اندلس میں مساجد اور محلات کی زینت بنتے تھے۔ آج بھی عباس ابن فرناس کی نمایاں کامیابیوں کے اعتراف میں مختلف مقامات اور اداروں کو اس کے نام سے منسوب کیا جاتا ہے۔

© Cambridge University Press & Assessment 2026

DO NOT WRITE IN THIS MARGIN

DO NOT WRITE IN THIS MARGIN

سوال نمبر 1–6

1 عباس ابن فرناس کے دور میں قرطبہ شہر کی وجۂ شہرت کیا تھی؟

.... [1]

2 عباس ابن فرناس نے کس سے متاثر ہو کر پرواز کے تجربات کیے؟

.... [1]

3 پرواز سے متعلق عباس ابن فرناس کے دو تجربات کیا تھے اور ان کے نتائج میں کیا فرق تھا؟

....

.... [2]

4 روشنی اور عدسے پر تجربات سے عباس ابن فرناس نے کون سی کامیابیاں حاصل کیں؟ 2 باتیں لکھیں۔

....

.... [2]

5 عباس ابن فرناس نے کس چیز کی وضاحت کے لیے ماڈل بنائے؟

.... [1]

6 اندلس میں عباس ابن فرناس کی فنون لطیفہ میں مہارت کو کیسے سراہا گیا؟

.... [1]

[کل: 8]

© Cambridge University Press & Assessment 2026

مشق نمبر: 2

مندرجہ ذیل عبارت کو پڑھنے کے بعد نیچے دیے گئے سوالات کے جواب لکھیں۔

A 'اکے بانا' پھولوں کی سجاوٹ کا جاپانی فن ہے جو ثقافتی اہمیت بھی رکھتا ہے۔ اس فن کی ابتدا قدیم جاپان سے ہوئی، جہاں پھولوں کی سجاوٹ کے فن کو فلسفیانہ گہرائی کے ساتھ منسلک کیا گیا۔ ابتدائی طور پر اکے بانا کا فن مذہبی حیثیت رکھتا تھا جس کا مقصد پھولوں کے ذریعے زندگی کے عارضی ہونے اور فطرت کی جانب شکرگزاری کی علامات کو ظاہر کرنا تھا۔ وقت گزرنے کے ساتھ ساتھ یہ ہنر فنکارانہ اظہار کی ایک شکل میں تبدیل ہو گیا جس نے اشرافیہ اور بالآخر عوام میں بھی مقبولیت حاصل کر لی۔ چودھویں اور پندرہویں صدی میں اکے بانا جاپانی اشرافیہ تک محدود تھا، جنھوں نے پھولوں کی ترتیب کے مختلف انداز رائج کیے۔ تاہم بعد کے دور میں اکے بانا کی تربیت کے لیےادارے بھی وجود میں آئے، جو اپنی اپنی منفرد تکنیک اور جمالیاتی اصولوں کے مطابق اکے بانا کی تربیت دیتے تھے۔ اس کے نتیجے میں اکے بانا کو ایک فن کے طور پر عوامی مقبولیت حاصل ہوئی۔

B اکے بانا کے فن میں نظم و ضبط بہت اہم ہے۔ اس میں پھولوں کے رنگ،قسم اور تعداد کے علاوہ پھول کے دیگر حصوں جیسے ٹہنیوں اور پتوں کی لمبائی، کانٹوں کی موجودگی ،شاخوں کے زاویے اور گلدستے میں مختلف پھولوں کا امتزاج وغیرہ کو بھی زندگی کی مختلف علامات اور جذبات کو ظاہر کرنے کے لیے استعمال کیا جاتاہے۔ اسی طرح گلدان کی لمبائی، چوڑائی اور ساخت بھی مختلف علامات اور موسموں کو ظاہر کرتی ہے۔ جاپانی معاشرے میں ان علامات کے ذریعے ہر موقع کی مناسبت سے جذبات کی ترجمانی پھولوں کی زبان میں کی جاسکتی ہے۔ اکے بانا کے مطابق گلدان کی خوبصورتی کے علاوہ ایک اہم خاصیت پھولوں کو زیادہ دیر تک تروتازہ رکھنا ہے۔ اسی لیے اچھے گلدان میں پانی کی سطح ہمیشہ کھلی رکھی جاتی ہے۔ بند منہ کی نسبت کھلے منہ والے گلدان سے پانی میں داخل ہونے والی آکسیجن پانی اور اس میں رکھے پھولوں کو زیادہ دیر تک تازہ رکھتی ہے۔

DO NOT WRITE IN THIS MARGIN

C جاپانی معاشرے میں رائج اکے بانا کے مختلف طریقوں میں بنیادی اصول مشترک ہیں۔ البتہ اکے بانا کی کئی علامات دنیا کے دیگر معاشروں میں رائج علامات سے کافی الگ ہیں۔ جیسا کہ جاپان میں سرخ رنگ کو آگ سے منسوب ہونے کی بنا پر خوشی کے مواقع کے لیے ناپسندیدہ سمجھا جاتا ہے۔ اسی طرح پھولوں کی ترتیب میں طاق تعداد کا استعمال خوش قسمتی کی علامت ہے، جبکہ جفت تعداد کو بد قسمتی کی علامت کے طور پر لیا جاتا ہے۔ لمبی شاخوں کا استعمال خوشگوار اور طویل زندگی کی امید کو ظاہر کرتا ہے اور شاخ سے بنی مکمل دائرے کی شکل سفر سے بحفاظت واپسی کی نشاندہی کرتی ہے۔ سجاوٹ میں ہر زاویے سے مکمل ہم آہنگی اور توازن کو فطرت کے خلاف اور ناپسندیدہ مانا جاتا ہے۔ تحفے میں دینے کے لیے مکمل کھلے ہوئے پھولوں کے بجائے ہمیشہ غنچوں یا کلیوں کا انتخاب کیا جاتا ہے، تاکہ تحفہ وصول کرنے والا انہیں اپنے سامنے کھلتا ہوا دیکھ سکے۔

D جاپان میں اکے بانا کو ہمیشہ ایک باوقار ہنر کے طور پر دیکھا جاتا رہا ہے۔ روایتی تقریبات کے دوران اکے بانا کا استعمال ایک لازمی جزو ہے۔ پھولوں کو ترتیب دینے کا یہ منفرد عمل اپنے اندر مراقبے جیسے فوائد رکھتا ہے۔ اکے بانا کا مرکزی خیال پھولوں کی قدرتی خوبصورتی کو اجاگر کرنا ہی نہیں، بلکہ فطرت اور انسانیت کے درمیان ہم آہنگی کے اظہاراور زندگی کی ناپائیداری کو قبول کر کے اس کی خوبصورتی کو سراہنے کا روحانی نظریہ ہے۔ جاپانی معاشرے میں اس فن کی مقبولیت کا اندازہ اس بات سے لگایا جا سکتاہے کہ اس کی تربیت حاصل کرنے اور باقاعدہ مشق کرنے والوں میں تمام شعبوں سے تعلق رکھنے والے لوگ شامل ہیں۔ اس سے ذہنی یکسوئی اورروحانی سکون حاصل ہوتا ہے جو عملی میدان میں فیصلہ سازی کے لیے ضروری ہے۔ بیرونی دنیا میں یہ فن جاپان کے ثقافتی نشان کی حیثیت رکھتا ہےاور جاپانی معاشرے کی سادگی، خوبصورتی اور روایات کے احترام کا آئینہ دار ہے۔

سوال نمبر 7–15

نیچے دیے گئے جملوں (7تا15) کو غور سے پڑھیں۔ اس پیراگراف (A–D) پر نشان لگائیں جس میں یہ بات بیان کی گئی ہے۔

کس پیراگراف میں بتایا گیا ہے کہ۔۔۔۔۔۔

مثال: اکے بانا میں فطرت کے لیے شکر گزاری کی علامات کو ظاہر کیا گیا۔

A ☑ B ☐ C ☐ D ☐

7 جاپان کی تمام ثقافتی تقریبات میں اکے بانا کو خاص اہمیت دی جاتی ہے۔

A ☐ B ☐ C ☐ D ☐ [1]

8 آغاز میں اکے بانا کا فن مذہبی اہمیت کا حامل تھا۔

A ☐ B ☐ C ☐ D ☐ [1]

9 خوشگوار زندگی کی امید کو لمبی شاخوں سے تشبیہ دی جاتی ہے۔

A ☐ B ☐ C ☐ D ☐ [1]

10 اکے بانا پودوں کے مختلف حصوں کو زندگی کی علامات کے طور پر استعمال کرتا ہے۔

A ☐ B ☐ C ☐ D ☐ [1]

11 اکے بانا کے تربیتی ادارے اپنے اپنے مختلف اصولوں کے مطابق یہ فن سکھاتے تھے۔

A ☐ B ☐ C ☐ D ☐ [1]

DO NOT WRITE IN THIS MARGIN

12 اکے بانا کے تربیت یافتہ افراد زندگی میں بہتر فیصلے کرنے کی صلاحیت رکھتے ہیں۔

A ☐ **B** ☐ **C** ☐ **D** ☐ [1]

13 تحفے میں کِھلے ہوئے پھول استعمال نہیں کیے جاتے۔

A ☐ **B** ☐ **C** ☐ **D** ☐ [1]

14 پھولوں کو ایسے خاص برتن میں ہونا چاہیے جس میں پھول زیادہ دیر تک تازہ رہ سکیں۔

A ☐ **B** ☐ **C** ☐ **D** ☐ [1]

15 اکے بانا فطرت اور انسانیت کے درمیان تعلق کو ظاہر کرتا ہے۔

A ☐ **B** ☐ **C** ☐ **D** ☐ [1]

[کل: 9]

مشق نمبر: 3

ڈیجیٹل شہریت کے بارے میں مندرجہ ذیل مضمون پڑھیں اور دیے گئے سوالوں کے جواب لکھیں۔

آج کی باہم جڑی ہوئی دنیا میں انٹرنیٹ ہماری روزمرہ کی زندگی کا ایک لازمی حصہ بن چکا ہے۔ تعلیم و تربیت کے معاملات ،کاروباری ضروریات، روزگار کے مواقع، شہری سہولتوں تک رسائی، سماجی تعلقات، تفریحی سرگرمیاں، معلوماتِ عامہ کا حصول، الغرض ہر مرحلے پر ڈیجیٹل ٹیکنالوجی بے شمار پرکشش مواقع اور فوائد کا ذریعہ ہے۔ ڈیجیٹل خواندگی کی ترویج کے ذریعے ہم ہر عمر اور پس منظر کے افراد کو انٹرنیٹ کی دنیا کی پیچیدگیوں کو سمجھنے اور اس سے فائدہ اٹھانے کے لیے بااختیار بنا سکتے ہیں۔ اگرچہ جدید ٹیکنالوجی کی آسان دستیابی اور آسان طریقۂ استعمال کی بنا پر عموماً باقاعدہ تربیت حاصل کرنا ضروری نہیں سمجھا جاتا اور ہر فرد اپنی ضرورت اور سمجھ بوجھ کے مطابق جدید ٹیکنالوجی کا استعمال کرتا ہوا نظر آتا ہے، لیکن ڈیجیٹل خواندگی سے مراد ایسی مہارتیں ہیں جو کسی فرد کو کمپیوٹر اور انٹرنیٹ کے درست طور پر استعمال کرنے اور مطلوبہ معلومات تک رسائی حاصل کرنے کے قابل بناتی ہیں۔

صرف فنی مہارت حاصل کر لینا ہی کافی نہیں ہے، کیونکہ ٹیکنالوجی کے استعمال سے فوائد کے ساتھ ساتھ نت نئے مسائل بھی پیدا ہورہے ہیں، جن میں لوگوں کے آن لائن رویے، تحفظ اور معلومات کے پھیلاؤ سے متعلق امور سر فہرست ہیں۔ لہٰذا موجودہ دور میں انٹرنیٹ استعمال کرنے والے افراد خصوصاً نوجوانوں کے لیےڈیجیٹل خواندگی کے ساتھ ساتھ ڈیجیٹل شہریت کی تعلیم بھی نہایت ضروری ہے۔ ڈیجیٹل شہریت کا نظریہ کمپیوٹر کی بنیادی مہارتوں کی تربیت سے بڑھ کرٹیکنالوجی کے ذمہ دارانہ، اخلاقی اور محفوظ استعمال پر زور دیتاہے۔ اس نظریے پر عمل کر کے آن لائن ماحول میں اپنے حقوق، ذمہ داریوں اور خطرات سے با خبر رہتے ہوئے بہترین انداز میں ٹیکنالوجی کا استعمال ممکن ہے۔

ڈیجیٹل شہریت کا ایک اہم پہلو اخلاقی اصولوں سے متعلق ہے،جو آن لائن معاشرتی تعلقات میں لوگوں کے کردار اور عمل کی رہنمائی کرتے ہیں۔ لہٰذاانٹر نیٹ استعمال کرتے وقت چند اہم اخلاقی اصولوں کا خیال رکھنا بہت ضروری ہے جن میں دوسروں کے حقوق اور رازداری کا احترام کرنا، معاملات میں ایمانداری اور گفتگو

© Cambridge University Press & Assessment 2026

DO NOT WRITE IN THIS MARGIN

میں اخلاقی معیار کو برقرار رکھنا شامل ہیں۔ ان اصولوں کو اپنانے سے لوگوں کے درمیان باہمی اعتماد کی فضا پیدا ہوتی ہے اور اچھے آن لائن تعلقات سے لطف اندوز ہوا جا سکتا ہے۔ آن لائن مثبت اخلاقی رویے کو فروغ دینے کے لیے سوشل میڈیا اور دیگر آن لائن فورمز پر اعلیٰ انسانی اقدار کی حوصلہ افزائی کرنے سے اخلاقی طور پر مثبت اور تعمیری آن لائن کلچر کی تشکیل میں مدد مل سکتی ہے۔ اسی طرح غیر اخلاقی آن لائن رویے اور جرائم میں ملوث ہونے کے نتائج کے بارے میں آگاہی فراہم کرنا بھی اخلاقی طرزِ عمل کی ترویج کا ایک مؤثر ذریعہ ہو سکتا ہے۔

انٹرنیٹ کے استعمال کے دوران حفاظتی پہلوؤں سے آگاہی بھی بہت ضروری ہے۔ڈیجیٹل حفاظت سے مراد خود کو اور دوسروں کو آن لائن خطرات یعنی سائبر جرائم، مثلاً شناخت کی چوری اور آن لائن دھوکہ دہی وغیرہ سے بچانا ہے۔ لوگوں کو سائبر سیکیورٹی کے بہترین طریقوں کے بارے میں تعلیم دینا، جیسے کہ بہتر پاس ورڈ بنانا، محفوظ نیٹ ورکس کا استعمال کرنا اور مشکوک ای میلز سے بچنا ڈیجیٹل حفاظت کو یقینی بنانے کے لیے بہت ضروری ہے۔ اس کے علاوہ ذاتی معلومات آن لائن شیئر کرنے کے ممکنہ خطرات اور نتائج کے بارے میں آگاہی کو فروغ دینے سے لوگوں کو اپنے آن لائن رویے کے بارے میں باخبر فیصلے کرنے میں مدد مل سکتی ہے۔

سوشل میڈیا کے صارفین کا انٹرنیٹ پر موجود مواد کو بلا تصدیق دوسروں تک پہنچانا ایک بہت بڑا مسئلہ ہے۔ انٹرنیٹ پر دستیاب معلومات اور خبریں ہمیشہ درست یا قابل اعتماد نہیں ہوتیں۔ غلط مواد کا آن لائن پھیلاؤ بہت سے منفی نتائج پیدا کر سکتا ہے۔ اس لیے دوسروں کو بھیجنے سے پہلے معلومات کی تصدیق کرنا کسی ممکنہ نقصان سے بچنے کے لیے لازم ہے۔ اس کے علاوہ انٹرنیٹ کی افادیت کو برقرار رکھنے کے لیے ضروری ہے کہ آن لائن مواد شائع کرتے وقت حقائق کو غیر جانبداری کے ساتھ پیش کیا جائے تاکہ درست معلومات کو لوگوں تک پہنچایا جا سکے۔ جس تیزی سے ٹیکنالوجی میں ترقی ہو رہی ہے، ڈیجیٹل شہریت کی ثقافت کو فروغ دینا معاشرے کی تعمیر اور ترقی کے لیے اتنا ہی زیادہ ضروری ہوگیا ہے، جس کو یقینی بنا کر ہم ایک خوشگوار معاشرہ تشکیل دے سکتے ہیں۔

سوال نمبر 16–19

ڈیجیٹل شہریت کے بارے میں دیے گئے مضمون کو پڑھ کر مندرجہ ذیل سرخیوں کے تحت مختصر نوٹس تیار کریں۔

16 ڈیجیٹل خواندگی کے مفہوم کے بارے میں 2 باتیں:

....

[2] ....

17 ڈیجیٹل شہریت کا نظریہ اور اس کی افادیت:

....

[2] ....

18 انٹرنیٹ استعمال کرنے کے 3 اخلاقی اصول:

....

....

[3] ....

19 آن لائن مثبت اخلاقی رویے کی ترویج کے لیے 2 اقدامات:

....

[2] ....

[کل: 9]

DO NOT WRITE IN THIS MARGIN

مشق نمبر: 4

مشق نمبر تین میں ڈیجیٹل شہریت سے متعلق کچھ معلومات دی گئی ہیں۔

20 اب آپ ڈیجیٹل شہریت کے نظریے اور افادیت، اور آن لائن معلومات کی درستی کی اہمیت پر ایک خلاصہ لکھیں۔ آپ مشق نمبر تین میں بنائے گئے اپنے نکات سے مدد لے سکتے ہیں۔

خلاصہ تقریباً 100 الفاظ پر مشتمل ہو۔

جہاں تک ممکن ہو خلاصہ اپنے الفاظ میں لکھیں۔

خلاصے کے مواد کے 4 نمبر اور طرز تحریر اور صحیح زبان کے 6 نمبر دیے جائیں گے۔

....

....

....

....

....

....

....

....

....

....

....

....

....

....

.... [کل: 10]

مشق نمبر: 5

21 آپ نے پچھلے ہفتے ایک عجائب گھر کا دورہ کیا تھا۔ اپنے دوست/اپنی سہیلی کو اس تجربے کے بارے میں بتانے کے لیے ایک ای میل لکھیں۔

اپنی ای میل میں مندرجہ ذیل نکات ضرور شامل کریں۔

- عجائب گھر کس کے ساتھ گئے اور کیا دیکھا
- آج کے جدید دور میں عجائب گھر کی اہمیت
- عجائب گھر میں داخلے پر فیس کے بارے میں رائے

آپ کی ای میل تقریباً **150** الفاظ پر مشتمل ہونی چاہیے۔
ای میل کے مواد کے لیے 6 نمبر اور صحیح زبان اور طرز تحریر کے 8 نمبر دیے جائیں گے۔

....
....
....
....
....
....
....
....
....
....
....
....
....
....

DO NOT WRITE IN THIS MARGIN

[کل: 14]

DO NOT WRITE IN THIS MARGIN

© Cambridge University Press & Assessment 2026

BLANK PAGE

DO NOT WRITE IN THIS MARGIN
DO NOT WRITE IN THIS MARGIN
DO NOT WRITE IN THIS MARGIN
DO NOT WRITE IN THIS MARGIN
DO NOT WRITE IN THIS MARGIN

BLANK PAGE

DO NOT WRITE IN THIS MARGIN
DO NOT WRITE IN THIS MARGIN
DO NOT WRITE IN THIS MARGIN
DO NOT WRITE IN THIS MARGIN
DO NOT WRITE IN THIS MARGIN

BLANK PAGE

DO NOT WRITE IN THIS MARGIN

Permission to reproduce items where third-party owned material protected by copyright is included has been sought and cleared where possible. Every reasonable effort has been made by the publisher (Cambridge University Press & Assessment) to trace copyright holders, but if any items requiring clearance have unwittingly been included, the publisher will be pleased to make amends at the earliest possible opportunity.

To avoid the issue of disclosure of answer-related information to candidates, all copyright acknowledgements are reproduced online in our Copyright Acknowledgements Booklet. This is produced for each series of examinations and is freely available to download at www.cambridgeinternational.org after the live examination series.

Cambridge International Education is the name of our awarding body and a part of Cambridge University Press & Assessment, which is a department of the University of Cambridge.

© Cambridge University Press & Assessment 2026